

والانہیں دیکھا۔ فرائض، سنت اور شعر کا آپ سے بڑھ کر کوئی عالم نہیں پایا۔ انساب اور ایام عرب کا آپ سے بڑا راوی نہیں دیکھا (۱۲) امام ذہبی فرماتے ہیں۔ لا اعلم فی امۃ محمد ﷺ، بل ولا فی النساء مطلقا امرأۃ اعلم منہا۔۔۔ (۱۳) ”میں نے امت محمدیہ ﷺ میں بلکہ مطلقاً تمام عورتوں میں آپ سے بڑھ کر علم والی عورت نہیں دیکھی“ آپ قرأت اور کتابت جانتی تھیں (۱۴) لوگ اپنے مشکل مسائل آپ کی طرف لکھتے تھے۔ اور آپ ان کے جوابات لکھ کر بھیجتی تھیں (۱۵) حضرت عائشہؓ نے حضرت معاویہؓ کے کہنے پر مناقب عثمانؓ پر احادیث لکھ کر بھیجیں (۱۶)

۶۔ صحیفہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ بن الخطاب

آپ احادیث رسول صحائف میں جمع کرتے تھے (۱۷) ابراہیم الصالح کہتے ہیں حضرت ابن عمرؓ کی حدیث میں بے شمار کتابیں تھیں۔ جنہیں وہ دیکھا کرتے تھے (۱۸) آپ کے پاس حضرت عمر بن خطابؓ کی کتاب ”الصدوق“ کا بھی نسخہ تھا جو فی الحقیقت صدقات نبویؐ کے نسخوں میں سے ایک تھا۔ امام لیث کہتے ہیں کہ نافع نے کہا کہ میں نے یہ نسخہ عبداللہ بن عمرؓ کے پاس کئی بار پیش کیا (۱۹)

۷۔ صحیفہ حضرت اسماء بنت عمیس

حضرت اسماء بنت عمیسؓ جعفر بن ابی طالبؓ کی زوجہ تھیں۔ ان کے بعد حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ان سے شادی کی۔ ان کے بعد علی بن ابی طالبؓ نے ان سے شادی کی اور سب سے اولاد ہوئی۔ ان کے پاس بھی ایک صحیفہ تھا۔ جس میں احادیث نبویؐ تھیں۔ (۲۰)

۸۔ البراء بن عازبؓ

آپ کے شاگرد آپ کی مجلس میں احادیث لکھا کرتے تھے کچھ اپنے والد عبداللہ بن حنشل سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے براء بن عازبؓ کے شاگردوں کو دیکھا کہ وہ آپ کے پاس سر کندوں سے اپنی تھیلیوں پر احادیث لکھ رہے تھے (۲۱)



عبداللہ بن عباسؓ کو دیکھا ہے ان کے پاس لکھنے والی تختیاں تھیں اور وہ ابورافعؓ کی احادیث تحریر کرتے تھے (۲۲) مشہور راوی موسیٰ بن عقبیؓ صاحب سیر مغازی کا بیان ہے کہ ہمارے پاس کریم بن ابن عباسؓ کی کتابوں کا ایک اونٹ کا بوجھ اتارا (۲۳)

۹۔ صحیفہ جابر بن عبداللہؓ

حضرت جابر بن عبداللہؓ کے شاگردوں میں سلیمان الشکری ابو الزبیریؓ، مجاہد، عمرو بن دینار، محمد بن علی الباقر، وھب بن کیسانؓ، محمد بن المنکدر، محمد بن الحنفیہ اور زید بن اسلم جیسے جلیل القدر تابعین شامل ہیں۔ امام احمد بن حنبلؓ نے اپنی مسند میں جابر بن عبداللہؓ کی ایک ہزار دو سو چھ احادیث درج کی ہیں (۲۴) ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ مسجد نبویؐ میں جابر بن عبداللہؓ کا باقاعدہ حلقہ درس تھا۔ لوگ ان سے حدیث سنتے تھے اور کچھ لوگ حدیث قلمبند کرتے تھے۔ وھب بن منہ بھی ان لوگوں میں شامل ہیں جو جابر بن عبداللہؓ کے حلقہ درس میں بیٹھ کر حدیث لکھا کرتے تھے (۲۵) خود حضرت جابرؓ نے حدیث کا ایک صحیفہ مدون کر رکھا ہے، ڈاکٹر محیٰ صالحؒ نے امام مسلمؒ کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ صحیفہ شاید مناسک حج کے مسائل پر مشتمل تھا (۲۶)

۱۰۔ صحیفہ الامومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

حضرت عائشہؓ نے آنحضرتؐ سے بہت سی احادیث روایت کیں (۲۷) آپ کی احادیث کی تعداد دو ہزار دو سو دس ہے (۲۸) ہشام اپنے والد عروہ سے روایت کرتے ہیں میں نے حضرت عائشہؓ سے بڑھ کر شان نزول جاننے

۱۔ صحیفہ علیؓ ابن ابی طالب

حضرت علیؓ کے پاس رسول اللہ ﷺ کے ارشادات ایک صحیفہ میں تحریر کئے ہوئے تھے۔ یہ صحیفہ ان کی تلوار کے ساتھ بندھا رہتا تھا۔ حضرت علیؓ کی شہادت کے بعد یہ صحیفہ ان کے صاحبزادے محمد بن علیؓ ابن ابی طالبؓ کو عام طور پر محمد بن الحنفیہ کے نام سے معروف ہیں (ملائے کافی عرصہ تک ان کے پاس رہا) محمد بن الحنفیہ سے بہت سے لوگوں نے حدیث لکھی ہے۔

اس صحیفہ کی تقریباً تمام روایات کو امام احمد بن حنبلؓ نے متعدد طرق سے اپنی مسند میں درج کر دیا ہے (۲۹) نیز اس صحیفہ کو امام بخاریؒ، امام ترمذیؒ، ابوداؤد اور امام نسائیؒ نے بھی نقل کیا ہے۔

۲۔ صحیفہ سعد بن عبادہؓ

حضرت سعد بن عبادہؓ کا ایک صحیفہ تھا جس میں احادیث جمع تھیں (۳۰) یہ صحیفہ کافی عرصہ تک سعد بن عبادہؓ کے خاندان میں رہا ہے سعد بن عبادہؓ کا ایک بیٹا اس صحیفہ سے احادیث روایت کیا کرتا تھا۔ یہ صحیفہ خود سعد بن عبادہؓ نے لکھا ہوگا جیسا کہ ترمذیؒ نے بھی اسے سعد بن عبادہؓ کی طرف منسوب کیا ہے۔ سعد بن عبادہؓ زمانہ جاہلیت ہی میں فن کتابت جانتے تھے (۳۱)

۳۔ عبداللہ بن عباسؓ کے صحیفے:

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کبار صحابہ سے باقاعدہ احادیث کی املا صحیفوں میں لیا کرتے تھے۔ چنانچہ عبید اللہ بن علیؓ اپنی دادی سلمیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے

۹۔ صحیفہ حضرت جابر بن سمرہ

حضرت جابر بن سمرہ کا صحیفہ تھا۔ عامر بن سعد بن ابی وقاص نے حضرت جابر بن سمرہ کی طرف اپنے غلام نافع کے ہاتھ احادیث کی طلب کا پیغام بھیجا تو انہوں نے ان کی طرف احادیث لکھ کر بھیجیں (۲۲)

۱۰۔ صحیفہ حضرت زید بن ارقم

حضرت زید بن ارقم کا صحیفہ تھا۔ آپ نے احادیث نبویہ کو حضرت انس بن مالک کی طرف لکھ کر بھیجا جب بنو امیہ نے حرہ کا محاصرہ کیا تھا۔ جس میں آپ کے بچے اور خاندان ہلاک ہو گئے تھے۔ آپ تعزیت کرتے ہوئے لکھتے ہیں میں آپ کو اللہ کی طرف سے بشارت دیتا ہوں۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ”اللھم اغفر للانصار ولا بناء الانصار (۲۳)“ اللہ انصار اور انصار کے بیٹوں کی بخشش فرما

۱۱۔ صحیفہ حضرت زید بن ثابت الانصاری

آپ نبی پاک ﷺ کے کاتب، بہت بڑے قاری قرآن اور فرائض کے ماہر تھے۔ آپ کو حضرت ابو بکر صدیق نے قرآن جمع کرنے کیلئے نامزد کیا۔ اور پھر حضرت عثمان نے المصحف کی کتابت کیلئے مقرر کیا (۲۴) جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو انہوں نے حضرت زید کو یہودیوں کی زبان سیکھنے کا حکم دیا۔ کیونکہ وہ اپنی خط و کتابت میں یہودیوں پر بھروسہ نہیں کرتے تھے۔ چنانچہ انہوں نے نصف مہینہ سے مدت میں ان کی زبان سیکھ لی (۲۵)

حضرت زید بن ثابت نے حضرت عمر بن خطاب کیلئے دادا کی میراث کے متعلق احادیث لکھی تھیں۔ زید بن ثابت کہتے ہیں کہ عمر بن خطاب ان کے پاس آئے اور کہا کہ آپ مجھے دادا کی میراث کے بارے میں رائے دیں۔ زید کہتے ہیں خدا کی قسم ہم اس کے بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتے۔ حضرت عمر نے کہا یہ وحی تو نہیں ہے کہ جس میں ہم کی میثی کر رہے ہیں یہ تو ایسی چیز ہے جس میں

آپ کی رائے مطلوب ہے۔ اگر تمہاری رائے بہتر ہو تو میں تمہارا ساتھ دوں۔ ورنہ آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں۔ حضرت زید نے رائے دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر پھر ان کے پاس آئے تو حضرت زید نے کہا میں آپ کو اپنی رائے لکھ دیتا ہوں چنانچہ پالان کے ایک حصہ پر انہوں نے لکھ دیا (۲۶)

۱۲۔ صحیفہ حضرت سلمان الفارسی

آپ نے ابو الدرداء کی طرف احادیث نبویہ لکھ کر بھیجی تھیں (۲۷)

۱۳۔ صحیفہ حضرت السائب بن یزید

یحییٰ بن سعید سائب کے شاگرد نے حضرت سائب کی احادیث لکھ کر ابن لہیعہ کی طرف بھیجی۔ ابن لہیعہ کہتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید نے میری طرف لکھا کہ انہوں نے سائب بن یزید سے احادیث لکھی ہیں (۲۸)

۱۴۔ صحیفہ حضرت سمرہ بن جندب

حضرت سمرہ نے احادیث کو ایک صحیفہ میں لکھا اور اسے اپنے بیٹے کی طرف لکھا اس میں بہت زیادہ علم ہے (۲۹)

۱۵۔ صحیفہ حضرت سہل بن سعد الساعدی الانصاری

حضرت سہل کے شاگردوں میں ابو حازم بن دینار، ان کا بیٹا اور امام زہری شامل ہیں (۳۰) ابو حازم نے ان کی احادیث جمع کی تھیں (۳۱)

۱۶۔ امام زہریؒ کے صحیفے:

امام زہری کا مرتبہ حدیث میں بہت بلند ہے انہوں نے بہت سے صحابہ کی مرویات کو قلمبند کیا تھا صحابہ میں سے امام زہری نے حضرت انس بن مالک، سہل بن سعد ساعدی اور رافع بن خدیج سے اکتساب علم کیا ہے۔ امام مالک نے مؤطا میں انس بن مالک، سہل بن سعد اور رافع بن خدیج سے چند احادیث روایت کی ہیں جن کی اسناد میں امام مالک اور ان صحابہ کرام کے درمیان صرف امام زہری کا واسطہ ہے۔ احمد محمد شاگرد نے حضرت انس کی مرویات کیلئے

مالک عن ابن شہاب الزہری عن انس بن مالک کو صحیح ترین سند قرار دیا ہے۔ (۳۲) امام زہری نے صرف اسی دن میں تمام قرآن مجید حفظ کر لیا تھا (۳۳)

امام زہری نے طالب علمی کے زمانے ہی میں احادیث کو لکھ کر محفوظ کرنا شروع کر دیا تھا۔ وہ کاغذ قلم لے کر اپنے اساتذہ کے پاس پہنچ جاتے اور ان احادیث کی املا لیتے (۳۴) ابن کثیر نقل کرتے ہیں زہری مشائخ حدیث کے پاس لکھنے کی تختیوں پر حدیث لکھتے تھے کہ اپنے زمانے کے سب سے بڑے عالم بن گئے اور علم میں لوگ ان کے محتاج ہو کر رہ گئے (۳۵)

امام زہری نے حدیث کو اس کثرت سے لکھا کہ ان کے صحیفوں کی شہرت ہر طرف پھیل گئی۔ طالبان حدیث کا آپ کے پاس ہجوم رہتا تھا۔ ان کے صحیفوں کا تذکرہ خلیفہ وقت ہشام اموی کے پاس پہنچا اس نے خواہش ظاہر کی کہ وہ اس کے بیٹے کے لئے اپنے صحیفوں کی ایک نقل بھجوا دیں امام زہری نے معذرت کی کہ احادیث اتنی زیادہ ہیں کہ ان کو نقل کرنا ان کے بس میں نہیں لہذا اگر وہ احادیث کی نقل چاہتے ہیں تو اپنے کاتب بھیج دیں وہ احادیث لکھ لیں گے چنانچہ ہشام نے کاتب بھیج دیئے (۳۶) عمر بن عبد العزیز کہا کرتے تھے زہری سے علم حاصل کرو ان سے زیادہ سنت رسول کا کوئی عالم باقی نہیں رہا ہے۔ (۳۷) حدیث کی تدوین میں امام زہری کی خدمات بہت زیادہ ہیں ان کی کتاب المغازی بھی شائع ہو چکی ہے۔

۱۷۔ حضرت عروہ بن زبیر کے صحیفے

حضرت عروہ بن زبیر کے پاس بہت سے صحیفے تھے جن میں انہوں نے احادیث نبوی اور صحابہ کرام کے فتوے جمع کر رکھے تھے بلکہ واقفی کے مطابق تو عروہ بن زبیر پہلے شخص ہیں جنہوں نے سیر و مغازی میں کتاب تصنیف کی ہے۔ (۳۸) ان کے پاس یہ صحیفہ واقعہ حرہ تک موجود رہے ہیں حرہ کے روز انہوں نے اپنے یہ صحیفے جلا

بقیہ فضائل اعمال

نیکیاں لکھتے ہیں۔

صلہ رحمی کی فضیلت

رشتہ داروں کے ساتھ حسن سلوک کرنا بڑے اجر و ثواب کا کام ہے۔ اس سے انسان کو دنیا و آخرت میں سرخ روئی اور سر بلندی ملتی ہے جیسا کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی اس حدیث میں نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ **مَنْ سَرَّهٖ اَنْ يَسْطُلَ لَهٗ فِى رِزْقِهٖ وَ اَنْ يَنْسَالَهٖ فِى عَمْرِهٖ فَلْيَصِلْ رَحْمَتَهٗ** (متفق علیہ) جسے اس بات سے خوشی محسوس ہوتی ہو کہ اس کی عمر میں برکت اور رزق میں کشادگی کی جائے تو اسے چاہئے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔

علم سیکھنے اور سکھانے کی فضیلت

علم سیکھنا اور سکھانا انتہائی بلندی اور عزیمت کا کام ہے۔ علم کی تعلیم انسان کیلئے جہاں صدقہ جاریہ ہے وہیں یہ علم بے پناہ نیکیوں کا ذریعہ ہے جیسا کہ امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی اس حدیث میں نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے **مَنْ عَدَا اِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَرِيْدُ اِلَّا اَنْ يَتَعْلَمَ خَيْرًا اَوْ يُعَلِّمَ** کان لہ کاجر حاج تاما حجتہ (رواہ الطبرانی وقال صحیح علی شرط الشیخین وصححہ الالبانی) جو شخص صرف خیر کی نیت سے یا علم سیکھنے یا سکھانے کیلئے مسجد جائے تو اسے ایک مکمل حج کا ثواب ملتا ہے۔

سورۃ اخلاص کی فضیلت

ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے فرمایا **اِیْعِزْ اَحَدَکُمْ اَنْ یَقْرَأَ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ فِی لَیْلَۃٍ؟ قَالُوْا وَ کَیْفَ یَقْرَأُ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ فِی لَیْلَۃٍ؟ قَالَ (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) تَعْدِلُ ثَلَاثَ الْقُرْآنِ** (رواہ مسلم)

کیا تم میں سے کسی کیلئے ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنا دشوار ہے؟ صحابہ کرام نے کہا ایک ہی رات میں ایک تہائی قرآن پڑھنا کیسے ممکن ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا **قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ** ایک تہائی قرآن کے برابر ہے۔

۱۱۔ ایضاً ۱۰۱

۱۲۔ ایضاً ۱۲۸، ۱۲۹

۱۳۔ ایضاً ۱۰۱

۱۴۔ احمد، المسند، ج ۲، ص ۷۸

۱۵۔ مسلم، الجامع الصحیح، حدیث نمبر ۱۳۲۹ ک

۱۶۔ احمد، المسند، ج ۲، ص ۷۸

۱۷۔ ایضاً، ج ۲، ص ۹۰

۱۸۔ الذہبی، سیر اعلام النبلاء، ج ۳، ص ۱۶۰

۱۹۔ الاموال، ج ۱، ص ۱۹۳

۲۰۔ بیہقی، تاریخ یعقوبی، ج ۲، ص ۱۳۳

۲۱۔ العلل، ج ۲، ص ۳۲

۲۲۔ احمد، المسند، ج ۵، ص ۸۹

۲۳۔ احمد، المسند، ج ۴، ص ۴۰، ابن حجر، تہذیب التہذیب، ج ۳، ص ۳۹۳

۲۴۔ البخاری، الجامع الصحیح، کتاب فضائل القرآن، تیسری حدیث، تذکرۃ، ص ۳۱

۲۵۔ ابن سعد، الطبقات، ج ۲، ص ۱۵۵

۲۶۔ الدارقطنی، السنن، ج ۳، ص ۹۳

۲۷۔ الذہبی، میزان الاعتدال، ج ۲، ص ۵۳۶

۲۸۔ الاموال، ج ۳، ص ۵۹۳

۲۹۔ ابن حجر، تہذیب التہذیب، ج ۴، ص ۲۳۶، ج ۲، ص ۲۳۷

۳۰۔ ایضاً، ج ۲، ص ۲۵۲

۳۱۔ ایضاً، ج ۲، ص ۳۳۲

۳۲۔ ابن کثیر، الباعث الحثیف، ج ۳، ص ۲۳

۳۳۔ الذہبی، تذکرۃ الحفاظ، ج ۱، ص ۱۱۰

۳۴۔ ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج ۹، ص ۳۳۱

۳۵۔ ایضاً

۳۶۔ الذہبی، تذکرۃ الحفاظ، ج ۱، ص ۱۰

۳۷۔ ابن کثیر، البدایہ والنہایہ، ج ۹، ص ۳۳۳

۳۸۔ ابن کثیر، الباعث الحثیف، ص ۸۷، مغازی عروۃ بن زبیر مصطفیٰ اعظمی کی تحقیق سے شائع ہو چکی ہے۔

۳۹۔ ابن سعد، الطبقات، ج ۲، ص ۱۷۹

۴۰۔ احمد، المسند، ج ۲، ص ۳۱۲-۳۱۹

۴۱۔ تحقیق ڈاکٹر محمد حمید اللہ بیروت

ڈالے تھے۔ ان کے صحیفوں کو جلا ڈالنے کا انہیں عمر بھر افسوس رہا۔ ان کے بیٹے ہشام بن عروہ کہتے ہیں کہ عروہ بن زبیر اکثر کہا کرتے تھے ان صحیفوں کا میرے پاس موجود ہونا مجھے میرے اہل و عیال سے زیادہ محبوب تھا (۳۹) ان کی کتاب المغازی ڈاکٹر مصطفیٰ اعظمی کی تحقیق سے شائع ہو چکی ہے۔

۱۸۔ حیح: ہمام بن منبہ

حضرت ابو ہریرہ کی کچھ مرویات کو ہمام بن منبہ نے ایک صحیفہ میں جمع کر رکھا تھا۔ تاریخ حدیث میں اس کو صحیفہ ہمام بن منبہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس میں کوئی ڈیڑھ سو کے لگ بھگ احادیث ہیں۔ تقریباً تمام احادیث صحاح میں روایت ہوئی ہیں۔ امام احمد بن حنبل نے مسند ابی ہریرہ میں اس صحیفہ کی تمام احادیث کو ایک ہی سند (حدیثنا عبد الرزاق بن ہمام حدیثنا معمر عن ہمام بن منبہ عن ابی ہریرہ) سے روایت کیا ہے (۴۰) یہ صحیفہ ڈاکٹر حمید اللہ کی تحقیق سے شائع ہو چکا ہے (۴۱)

مندرجہ بالا شمارہ صحابہ تابعین اور محدثین کے صحف حدیث اس بات پر دلالت کرتے تھے کہ آنحضرت کے دربار میں باقاعدہ کتابت حدیث ہوتی رہی اور یہ سلسلہ چلتا رہا۔

الحواشی

۱۔ ابن سعد، الطبقات، ج ۵، ص ۱۰۵

۲۔ احمد، المسند (تحقیق احمد شاکر) احادیث ۵۹۹، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱۵۳۹، ۱۵۴۰، ۱۵۴۱، ۱۵۴۲، ۱۵۴۳، ۱۵۴۴، ۱۵۴۵، ۱۵۴۶، ۱۵۴۷، ۱۵۴۸، ۱۵۴۹، ۱۵۵۰، ۱۵۵۱، ۱۵۵۲، ۱۵۵۳، ۱۵۵۴، ۱۵۵۵، ۱۵۵۶، ۱۵۵۷، ۱۵۵۸، ۱۵۵۹، ۱۵۶۰، ۱۵۶۱، ۱۵۶۲، ۱۵۶۳، ۱۵۶۴، ۱۵۶۵، ۱۵۶۶، ۱۵۶۷، ۱۵۶۸، ۱۵۶۹، ۱۵۷۰، ۱۵۷۱، ۱۵۷۲، ۱۵۷۳، ۱۵۷۴، ۱۵۷۵، ۱۵۷۶، ۱۵۷۷، ۱۵۷۸، ۱۵۷۹، ۱۵۸۰، ۱۵۸۱، ۱۵۸۲، ۱۵۸۳، ۱۵۸۴، ۱۵۸۵، ۱۵۸۶، ۱۵۸۷، ۱۵۸۸، ۱۵۸۹، ۱۵۹۰، ۱۵۹۱، ۱۵۹۲، ۱۵۹۳، ۱۵۹۴، ۱۵۹۵، ۱۵۹۶، ۱۵۹۷، ۱۵۹۸، ۱۵۹۹، ۱۶۰۰، ۱۶۰۱، ۱۶۰۲، ۱۶۰۳، ۱۶۰۴، ۱۶۰۵، ۱۶۰۶، ۱۶۰۷، ۱۶۰۸، ۱۶۰۹، ۱۶۱۰، ۱۶۱۱، ۱۶۱۲، ۱۶۱۳، ۱۶۱۴، ۱۶۱۵، ۱۶۱۶، ۱۶۱۷، ۱۶۱۸، ۱۶۱۹، ۱۶۲۰، ۱۶۲۱، ۱۶۲۲، ۱۶۲۳، ۱۶۲۴، ۱۶۲۵، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۶۲۸، ۱۶۲۹، ۱۶۳۰، ۱۶۳۱، ۱۶۳۲، ۱۶۳۳، ۱۶۳۴، ۱۶۳۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷، ۱۶۳۸، ۱۶۳۹، ۱۶۴۰، ۱۶۴۱، ۱۶۴۲، ۱۶۴۳، ۱۶۴۴، ۱۶۴۵، ۱۶۴۶، ۱۶۴۷، ۱۶۴۸، ۱۶۴۹، ۱۶۵۰، ۱۶۵۱، ۱۶۵۲، ۱۶۵۳، ۱۶۵۴، ۱۶۵۵، ۱۶۵۶، ۱۶۵۷، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹، ۱۶۶۰، ۱۶۶۱، ۱۶۶۲، ۱۶۶۳، ۱۶۶۴، ۱۶۶۵، ۱۶۶۶، ۱۶۶۷، ۱۶۶۸، ۱۶۶۹، ۱۶۷۰، ۱۶۷۱، ۱۶۷۲، ۱۶۷۳، ۱۶۷۴، ۱۶۷۵، ۱۶۷۶، ۱۶۷۷، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹، ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲، ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵، ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸، ۱۶۸۹، ۱۶۹۰، ۱۶۹۱، ۱۶۹۲، ۱۶۹۳، ۱۶۹۴، ۱۶۹۵، ۱۶۹۶، ۱۶۹۷، ۱۶۹۸، ۱۶۹۹، ۱۷۰۰، ۱۷۰۱، ۱۷۰۲، ۱۷۰۳، ۱۷۰۴، ۱۷۰۵، ۱۷۰۶، ۱۷۰۷، ۱۷۰۸، ۱۷۰۹، ۱۷۱۰، ۱۷۱۱، ۱۷۱۲، ۱۷۱۳، ۱۷۱۴، ۱۷۱۵، ۱۷۱۶، ۱۷۱۷، ۱۷۱۸، ۱۷۱۹، ۱۷۲۰، ۱۷۲۱، ۱۷۲۲، ۱۷۲۳، ۱۷۲۴، ۱۷۲۵، ۱۷۲۶، ۱۷۲۷، ۱۷۲۸، ۱۷۲۹، ۱۷۳۰، ۱۷۳۱، ۱۷۳۲، ۱۷۳۳، ۱۷۳۴، ۱۷۳۵، ۱۷۳۶، ۱۷۳۷، ۱۷۳۸، ۱۷۳۹، ۱۷۴۰، ۱۷۴۱، ۱۷۴۲، ۱۷۴۳، ۱۷۴۴، ۱۷۴۵، ۱۷۴۶، ۱۷۴۷، ۱۷۴۸، ۱۷۴۹، ۱۷۵۰، ۱۷۵۱، ۱۷۵۲، ۱۷۵۳، ۱۷۵۴، ۱۷۵۵، ۱۷۵۶، ۱۷۵۷، ۱۷۵۸، ۱۷۵۹، ۱۷۶۰، ۱۷۶۱، ۱۷۶۲، ۱۷۶۳، ۱۷۶۴، ۱۷۶۵، ۱۷۶۶، ۱۷۶۷،